## سوال

(166) مسجد میں بیٹھ کر تاش کھیلنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار آدمی مسجد کے پاس بیٹھ کر تاش کھیلتے تھے۔ ایک پرہیز گار متقی نے انہیں منع کیا کہ یہاں مت کھیلو، انہوں نے جواب دیا یہ تو مسجد نہیں، جاؤ تمہارا اس میں کام نہیں، مسجد کے متولی نے بھی کھلاڑیوں کی تائید کی، درانحالیکہ وہ جگہ متصل مسجد ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ متولی از وارث وقف کنندہ مرحوم متولی ہے، کی یہ سب کھلاڑی اور متولی مجرم ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاش، جوا وغیرہ ہر جگہ منع ہے، مسجد کے پاس ہو یا دور، کھیلنے والوں کی تائید کرنا بھی گناہ ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ص۲۷۷ جلد دوم)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02**

**محدث فتویٰ**